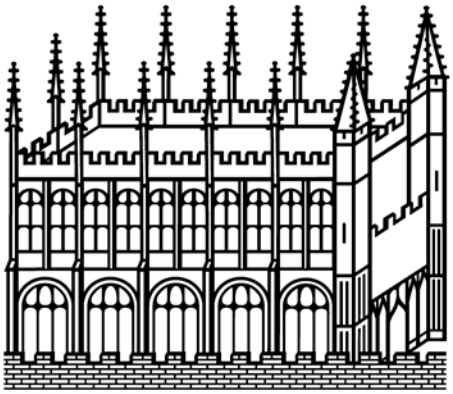


Bodleian Libraries

UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks



This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.



طریقہ نکاح نکاح پڑھانے والا قبل نکاح پڑھنے کے سامنے ناکح کے بیٹھکر خطبہ آواز بلند پڑھے خطبہ یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۵ الحمد للہ نحمدہ ونستعینہ ونستغفرہ ونؤمن بہ ونتوکل علیہ
ونعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیئات اعمالنا من یہدہ اللہ فلا مضل لہ ومن یضلل
فلا ہادی لہ ونشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ ونشہد ان محمدا عبدہ و
رسولہ اما بعد فان خیر الحدیث کتاب اللہ وخیر الہدی ہدی محمد صلی اللہ علیہ وسلم و
شر الامور محدثاتہا وکل بدعۃ ضلالۃ وکل ضلالۃ فی النار من یطع اللہ ورسولہ فقد رشد
ومن یعص ہما فانہ لا یضر الا نفسہ ولا یضر اللہ شیئا نسئل اللہ ان یجعلنا ممن یطیعہ ویطیع
رسولہ ویتبع رضوانہ ویجتنب سخطہ فانما نحن بہ وہ لہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا ایہا الناس
اتقوا ربکم الذی خلقکم من نفس واحدۃ وخلق منہا زوجہا وبث منہما رجالا کثیرا ونساء
واتقوا اللہ الذی تساءلون بہ والارحام ان اللہ کان علیکم رقیبا ۵ یا ایہا الذین امنوا
اتقوا اللہ حق تقاتہ ولا تموتن الا وانتم مسلمون ۵ قال اللہ تعالی وان خفتم الا تقسطوا
فی الیتامی فانکحوا ما طاب لکم من النساء مثنی وثلث ورباع ط فان خفتم ان لا تعدلوا
فواحدۃ او ما ملکت ایمانکم وانکحوا الایامی منکم والصلحین من عبادکم وامائکم ان
یکونوا فقراء یغنہم اللہ من فضلہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم النکاح من سنتی فمن
رغب عن سنتی فلیس منی وقال تزوجوا الودود الولود فانی اباہی بکم الامم ۵

بعد اسکے یہ خطبہ پڑھنے والا کہ ولی دولھن کا ہو یا وکیل دولھا سے کہے کہ نکاح کر دیا میں نے تیرا ساتھ
فلانی عورت یا موکلہ اپنی کے کہ فلانی بیٹی فلان کی ہے اتنے مہر پر اور دولھا کہے میں نے قبول کیا نکاح
اس عورت کا یا موکلہ تیری کا کہ یہ ہے اس مہر پر اور بجاے فلانی کے نام دولھن کا اور بجاے فلان کے
نام دولھن کے باپ کا لیوے اور تعیین مہر کی صاف بیان کرے اور ان الفاظ کو چیکے چیکے کہے جیسا کہ اکثر
ناواقف کرتے ہیں اور جب عقد نکاح سے فراغت پاوے دعاے برکت واسطے دولھا دولھن کے کرے
جیسا کہ حدیث شریف میں وارد ہے بارک اللہ لک وفیک وعلیک وجمع بینکما علی
خیر اور اگر کوئی اجنبی باجازت ولی یا وکیل دولھن کے بطریق مسطور نکاح پڑھاوے تو بھی درست ہے فقط

الحمد للہ کہ یہ رسالہ راہ نجات مصنفہ حافظ مولوی محمد علی صاحب مرحوم مطبع منشی نولکشور واقع کانپور ماہ نومبر سنہ ۸۳ ع میں چھپ کر طیار ہوا

INDIAN INSTITUTE

نصلی وسلم

اب جاننا چاہیے کہ جب بندہ اپنے مالک کے فرضونسے ادا ہوچکا تو اسوقت مین بقدر فرصت کچھ کچھ وظیفہ بھی پڑھلیا کرے کہ واسطے کشایش امور دین و دنیا کے بہت مفید ہی سو اسمین پانچون وقت کے وظیفہ سے ایک ایک کلمہ یہان بیان کردیا ہی اگر زیادہ نہو سکے تو ان کلمونسے ہرگز غفلت نکرے اور ذخیرہ عاقبت کا اپنی تھوڑی فرصت مین حاصل کرلے یہ وظیفے بعد نماز پنجگانہ کی مقرری ہین اسکی پڑھنی سے ثواب عقبیٰ اور فائدہ دنیا حاصل ہوتا ہی اسیواسطے اس جگہ پر لکھدیا ہی اور یہ وظیفے بہت مستند ہین کلام مجید اور حدیث شریف سی سو ہر فرد بشر کو لازم ہی کہ اس ثواب سی محروم نرہی اور اسکی فائدے علما فضلا سے دریافت کرلیوی اسجگہ اسناد لکھنی کی گنجایش نہین ہی فائدہ بعد نماز فجر کی جو کوئی سات مرتبہ اللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ پڑھے اگر اوسد نہین مریگا تو اللہ تعالیٰ اسیجا دیگا اوسکو آتش دوزخ سی اور جو مغرب کیوقت سات مرتبہ اسی کلمہ کو پڑھی اوس رات کو نجات پاوی آتش دوزخ سے یہ حدیث صحیح ابن حبان مین ہی فائدہ بعد نماز کی آیۃ الکرسی ایکبار اور ہر چار قل ایک ایکبار پڑھنا نجات دیتا ہی عذاب دوزخ سی ایک نماز سی دوسری نماز تک اسکا پڑھنے والا اگر اس درمیان مین مریگا تو جنتی ہوگا اسیطرح ہر نماز سی ہر نماز تک اور اسکی فائدی بہت ہین کسی وعظ مین کسی عالم سی سن لینا چاہیے فائدہ بعد نماز فجر کی سو مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ پڑھے عقبیٰ کے عذاب سی نجات اور دنیا مین کشایش رزق کی حاصل ہو اور بعد نماز ظہر کے پانچ سو بار حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھے اور اگر فرصت کم ہو تیس مرتبہ ضرور پڑھ لے اور بعد نماز عصر کے تسبیح فاطمہ رضی اللہ عنہا کی پڑھی کہ واسطے کشایش امور دینی اور دنیوی کے بہت فائدہ مند ہی اور حضرت نبی صاحبزادی کو تعلیم فرمایا تھا اور وہ تینتیس ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ اور تینتیس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور چونتیس بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور بعد نماز مغرب کے سو بار کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھی اور حدیث شریف مین آیا ہے کہ یہ کلمہ افضل الذکر ہی جو شخص ستر ہزار مرتبہ اپنی عمر بھر مین اسکو پڑھیگا بیشک جنتی ہوگا اور اگر ان باپ یا عزیز و اقربا یا دوست و آشنا کیواسطے ایک دفعہ بھی ستر ہزار بار کلمہ پڑھ کے بخشے گا وہ شخص بیشک جنتی ہوجائیگا اور بعد نماز عشا کے سو بار درود پڑھی اور درود کی بہت قسمین ہین ایک قسم اختیار کرلے چاہے یہی پڑھی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَسَلَّمْتَ بعد اسکے سورۂ تَبٰرَکَ الَّذِیْ واسطے رفاہیت عذاب قبر کے پڑھا کرے آگے اسکی جو توفیق عبادت کی زیادہ دی زیادہ پڑھی لیکن اتنا ہر مسلمان کو چاہیے کہ پڑھا کرے اور اسکی ثواب ہی کہ بہت بڑا ہی محروم ہی وہ اللہ ولی التوفیق

اور نکری وہ فاسق یعنی بڑا گنہگار ہی حج ساری عمر مین ایکبار فرض ہی جب خدا اسباب میسر کرے
اوسوقت معلوم کرلے اسواسطے باقی مسئلے بیان نکیے جیسے ارکان اسلام کے بجالانی فرض
ہین گناہون سے دور رہنا بھی فرض ہی گناہ بعضے کبیرہ ہین یعنی بڑی اونکے کرنے سی عذاب ہوگا اگر
توبہ نکری اور بعضے صغیرہ ہین اونکے کرنے سے بھی عذاب ہوگا پر تھوڑا اب کبیرہ بعضے بیان کرتا ہون شرک
خدا سے کرنا خون ناحق کرنا ماں باپ کو ایذا دینا عورت سی زنا کرنا یتیمون کا مال کھانا کسی عورت کو
جھوٹھہ تہمت زنا کی لگانی دو چند کافرونکی جنگ سے بھاگنا شراب پینا ظلم ناحق کرنا کسیکو پیچھی بدی
سے یاد کرنا کسیکے حق مین گمان بد کرنا اپنے تئین غیرونسے اچھا جاننا خدا سے خوف نکرنا خدا کی رحمت
سے ناامید ہونا کسی سے وعدہ کرکے وفا نکرنا ہمسائے کی جورو بیٹی پر نظر بد کرنا کسیکی امانت مین
خیانت کرنا خدا کا فرض ترک کرنا قرآن شریف پڑھکے بھلانا شہادت حق کی چھپانا شہادت جھوٹی دینا
جھوٹھہ بولنا خصوص جھوٹی قسم کھانا جس سی کسیکا مال یا جان یا حرمت جاتی رہی قسم خدا کے نام کی سوا
اور کسیکی کھانا اور سجدہ کسیکو سوائے خدا کے کرنا قرآن کی مجلس مین اور کسی کام مین مشغول ہونا جمعے
کی نماز ترک کرنا ہمیشہ جماعت ترک کرنا مسلمانونکو کافر کہنا کسیکا گلہ سننا چوری کرنا ظالمونکی خوشامد
کرنا بیاج کھانا قضایا ناحق تحصیل کرنا سود لینے دینے کم تولنا مول چکاکے پیچھے زبردستی سے
کم دینا لڑکون سے برا کام کرنا حیض کی حالت مین اپنی جورو یا باندی سی صحبت کرنا اناج کی گرانی سی
خوش ہونا کسی عورت غیر کے پاس خلوت مین بیٹھنا جانور ونسے جماع کرنا جوا کھیلنا کافرونکی رسمین
پسند کرنا نجوم کی باتونکو سچا جاننا دعوی اپنی عبادت یا تقوی کا کرنا مردی پر پٹنا پکارکے رونا کھانی کو
برا کہنا تاج دیکھنا راگ باجونسے سننا عبادت لوگونکی دکھلانی کو کرنا کسیکے گھر مین بے اجازت چلا جانا نصیحت
قدرت ہوتے پر ترک کرنا کسی سے مسخرگی کرکے بے حرمت کرنا گناہ انکے سوا اور بہت ہین غرض سب
گناہونسے دور رہے اور توبہ کرتا رہے حدیث شریف مین آیا ہی کہ مسلمان وہ شخص ہی کہ جسکی زبان سے
اور ہاتھ سے کسیکو ایذا نہو انسان کو لازم ہی اور لائق یون ہی کہ اپنے تئین لحاظ کرکے سب سی برا آپکو جانے
اور کسیکو برا نہ سمجھے اور کسیکا عیب تلاش نکرے پر بغیر تلاش اگر کسیکا عیب معلوم ہوجائے ملایمت
سے اوسے نصیحت کردے لیکن فضیحت نکرے اور سوا نکری حقتعالی عمل کی توفیق دے
والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین ۱۲

بسم اللہ

یا رات خیال کرکے کھانا سحری کا کھایا پیچھے معلوم ہوا کہ رات تھی بلکہ صبح صادق ہوگئی تھی یا اوسنے
خیال کیا کہ دن آخر ہوگیا اور روزی کا وقت ہوگیا یہ بات دھیان کرکے روزہ کھولا پیچھے دن نکل آیا
یا سوتے آدمی کے حلق مین پانی جاپڑا ان سب صورتون مین روزہ ٹوٹا اور قضا اوسکی واجب ہوئی
پر کفارہ واجب نہین اور جو روزی کو بھول گیا اور بھول کر کھایا یا پانی پیا یا جماع کیا یا غسل کی حاجت
ہوئی یا بدن پر تیل ملا یا آنکھون مین سرمہ ڈالا تو بھی روزہ نہین ٹوٹا روزے مین غیبت کرنا یعنی کسی کا
کہنا اور کسیکو گالی دینا اور بُرا کہنا نہایت بدہی ثواب روزی کا جاتا رہتا ہی بلکہ روزہ دار کو لائق ہی کہ روزے
کو پاک اور صاف رکھی اور حلال چیز سے افطار کرے اور عبادت مین مشغول رہی جھوٹھ دغا بازی موقوف
کرے اس مہینے مبارک کو غنیمت سمجھے ایک عبادت اس ماہ کی ستر ماہ کے برابر ہی فقیر غریب کی خدمت
غنیمت جانے اور صدقہ فطر کا عید کے دن نہایت خوشی سے ادا کرے تو روزے اوسکی مقبول
ہون مریض اور مسافر کو روزہ رمضان کا کھانا جائز ہی اور جو روزہ رکھین تو بھی جائز ہی پر جو روزہ
رکھنے سے مرنے کا اندیشہ ہو روزہ رکھنا گناہ ہی جس مریض مسافر نے روزی رمضان کے کھائے تھے
اور وہ اوسی مرض مین مر گیا یا سفر مین مر گیا گنہگار نہین اور جو بیمار چنگا ہوکے مرا یا مسافر مقیم ہوکے مرا
جتنے دن چنگا ہوکے جیتا رہا یا مسافر مقیم ہوکے جیتا رہا اوتنے دنون کی قضا واجب ہوئی جیسے
دس روزی بیماری یا سفر مین کھائے پھر اچھا ہوکے یا مقیم ہوکے پانچ دن جیا اب اسپر پانچ روزون کی
قضا واجب ہی اگر قضا کی وارث پر واجب ہی کہ ہر روزے کے بدلے دو سیر گندم یا چار سیر جو فقیر کو
دے پر دینا وارث پر جب لازم ہی کہ مردہ کہہ مرا ہو اور بغیر کہے واجب نہین پر بغیر کہے اگر وارث نے
دیا تو بھی صحیح ہی قضا رمضان کی چاہیے ایک لخت رکھے چاہے فرق سے رکھے لیکن کفارہ ایک لخت
واجب ہی جو شخص نہایت بڈھا ہوا اور طاقت روزے کی نرہی روزہ نرکھے اور عوض ہر روزی کے برابر
صدقہ فطر فقیرون کو دے پھر طاقت اگر روزے کی آجائے اون روزون کو قضا کرے جو عورت حمل
سی ہو یا دودھ پلاتی ہو اگر روزہ رکھنے سے اوسکے بچے کو ایذا ہو روزہ کھادی اور قضا روزی کی اوسپر
واجب ہی عورت حیض نفاس والی روزہ کھادی جب پاک ہو قضا اوسکی کرے جو کوئی عید اضحی کی عرفہ کے دن
روزہ رکھے ایک برس اگلا اور ایک برس پچھلے کے گناہ بخشے جاوین اور جو روزہ عاشورے کا رکھے
ایک برس کے گناہ بخشے جاوین جیسے نماز سوا خدا کے کسیکے واسطے پڑھنے جائز نہین روزہ بھی
کسی اور کا رکھنا جائز نہین بیان حج کا پانچوان رکن اسلام کا حج ہی جسے حقتعالی خرچ راہ اور سواری
دی اور راہ مین امن ہو حج اوسپر فرض ہی جو کوئی حج کو فرض نجانی وہ کافر ہی اور جسپر فرض ہو

ف ۱ شوال سے ۱۲ ذی الحجہ تک کا ہو
ف ۲ یہ کفارہ ان کا ہی
ف ۳ پانچوان رکن اسلام کا حج ہی

قربانی اوسپر واجب ہی بکری برس دن کی یا زیادہ کی یا گاہی دو برس کی یا زیادہ کی یا اونٹ پانچ برس کا
یا زیادہ کا ذبح کرے اور جو سات آدمی اونٹ یا گاہی شریک ہوکے قربانی کرین جائز ہی اگر سبکی غرض قربانی ہو
قربانی قربہ بی عیب ذبح کرے قربانی عید کی نماز سے پہلے جائز نہین عید کی نماز سے پیچھے ذبح کرے
تین دن تک ذبح صحیح ہی دسوین گیارھوین بارھوین اگر تین دن کے اندر قربانی نکی جیتی قربانی
یا اوسکی قیمت فقیر ونکو دی صدقہ فطر کا اور اضحی کا ہر صاحب نصاب پر واجب ہی نصاب
بڑھنی والی ہو یا نہو جیسا کپڑا پہننے سے یا گھر رہنے سے زیادہ ہو اور قیمت اوسکی نصاب ہو اور نیت تجارت
کی نہو پر زکوٰۃ فرض ہوگی جب نیت تجارت کی اوسمین ہوگی اور برس بھی اوسپر گذریگا میان روزہ رمضان کا
چوتھا رکن اسلام کا روزے رمضان شریف کے ہین جو کوئی فرض نجانی دہ کافر ہی اور جسپر فرض ہون اور
نرکھے بڑا گنہگار ہی نیت روزے مین فرض ہے بغیر نیت کے صحیح نہین نیت ہر رات کیا کرے وقت
نیت کا ساری رات ہے صبح کی نماز سے پہلے سب علماکے مذہب مین لیکن امام اعظم کے نزدیک
جسنے نیت روزے کی رات مین کی دن مین دوپہر سے پہلے کرلے اگر کچھ کھایا پیا نہو اور دوپہر سے
پیچھے نیت کسی کے مذہب مین صحیح نہین اگر کسینے چاند رمضان شریف کا اپنی آنکھو نسے دیکھا اور قاضی نے
اوسکی بات پر اعتبار نکیا اور شہر والونکو روزے کا حکم نکیا اوس چاند دیکھنے والے پر روزہ رکھنا
واجب ہوا اور جو عید کا چاند اپنی آنکھو نسے دیکھا اور قاضی نے اوسکے کہنے سے عید نکی اوس شخص کو
روزہ افطار کرنا جائز نہین بلکہ سب مسلمانون کے ساتھ عید کرے اور جو دونون صورت مین
اسنے روزہ نرکھا یا ایک مین نرکھا قضا اوس روزے کی اسپر واجب ہی پر کفارہ واجب نہین جسنے
رمضان کے روزے مین قصد کرکے کھایا یا پیا غذا یا دوا یا جماع کیا قصدًا روزہ اوسکا ٹوٹا اور اوسپر قضا
اوس روزے کی واجب ہوئی اور کفارہ یعنی گنہگاری بھی واجب ہوئی ایک بردہ آزاد کرے اور جو بردہ میسر نہو
دو مہینے پیلخت روزے رکھے اگر کوئی روزہ دو مہینے کے اندر عذر سے یا بغیر عذر کے ٹوٹ گیا پھر کے نئے
سر سے دو مہینے کے روزے رکھے پر جو عورت نے حیض و نفاس کی عذر سے دو مہینے کے اندر کوئی روزہ
کھایا مضایقہ نہین اور جو روزہ رکھنے کی طاقت نہو ساٹھ فقیرون کھانا دیوے ایک ایک کو اتنا دیوے
جتنا صدقہ فطر مین دیتا ہی اور جو رمضان کے سوا کوئی اور روزہ رکھے اور توڑدی کفارہ نہین ہوتی
بلکہ قضا واجب ہی اور جو رمضان کا روزہ خطا سے توڑا جیسے کلی کرتے ہوئے بے قصد حلق مین
پانی اوتر گیا یا کسی نے اوسے پچھاڑ کے زور سے حلق مین پانی یا اور کچھ ڈال دیا یا کان مین پانی
مین دارو ڈال دی یا جو چیز دوا غذا نہین جیسے کنکر مٹی لکڑی کھائی قصد کرکے یا منہ بھر کے قے کی

اوسکی زکوٰۃ دی دوسری قسم مال زکوٰۃ کی یہ ہی کہ سوداگری کیواسطے خریدا کپڑا یا غلہ یا کچھ اور جب ایسی مال پر برس روز گذرے اوسکی قیمت کرے اگر بارہ ون تولے چھ ماشے چاندی یا اس سی زیادہ قیمت اوسکی ٹھہری چالیسوان حصہ زکوٰۃ دی تیسری قسم مال زکوٰۃ کی جانورہین یعنی اونٹ گائین بکریان زیادہ رلی ملی اگر ساری برس یا آدھی برس سی زیادہ جنگل مین چگاکرین زکوٰۃ اونمین واجب ہی اونٹ کی زکوٰۃ کی ساری شرطین نہین پائیجے تیس گائی بیلون سے کم مین زکوٰۃ نہین جب تیس پوری ہون اور برس روز اوپر گذرے ایک تبیعا یعنی پڑیا یا پڑوا برس ون سے زیادہ کا دو برس سے کم کا دیوے جب چالیس ہون ایک مسنا یعنے دو برس سے زیادہ تین برس سی کم کی پڑیا یا پڑوا دیوے جب ساٹھ ہون دو تبیعے دے جب ستر ہون ایک مسنا اور ایک تبیعا جب اسی ون دو مسنی جب نوی ہون تین تبیعے جب سو ہون دو تبیعے اور ایک مسنا دے اسیطرح سی ہر ایک تیس مین تبیعا اور ہر چالیس مین مسنا دیا کرے گائے بھینس کی زکوٰۃ ایک طور پر ہے چالیس بکری سے کم مین زکوٰۃ نہین جب چالیس پوری ہو اور برس اوپر گذرے ایک بکری زکوٰۃ دے ایک سو بیس تک جب ایکسو بیس ون دو بکری زکوٰۃ دی دوسو تک جب دوسو سے ایک زیادہ ہو تین بکری دی ایک کم چارسو تک جب چارسو پوری ہون چار بکری دی پھر ہر سیکڑی مین ایک بکری دیا کری بیچ بکری کی زکوٰۃ ایک طور ہی زکوٰۃ مین چاہے بکری دے چاہے بکرا دے چھوٹے بڑے سب جانورون کے زکوٰۃ دی زکوٰۃ مسلمانون کو دے کافرون کو نہ دے فقیرون کو دے دولتمندون کو نہ دے دولتمند وہ ہی کہ مالک نصاب کا ہو اور جو نصاب سے کم مال اوسکے پاس ہو زکوٰۃ اوسی دینی جائز ہی زکوٰۃ اپنے ماں باپ کو اور اپنی اولاد کو نہ دے اور عورت اپنے شوہر کو اور شوہر اپنی عورت کو نہ دی اور اپنے غلام باندی کو نہ دے اور زکوٰۃ کا پیسا سید و نکو نہ دے سوا زکوٰۃ کے اور کچھ ادب سے گذرانے اگر چچا بھائی اور قرابت والے محتاج ہون زکوٰۃ اونکو دینی بہت خوب ہی صدقہ فطر کا جو شخص مالک نصاب کا ہو عید کے دن صدقہ فطر کا دینا اوسپر واجب ہے جتنے آدمی گھر کے ہون ہر ایک کی طرف سے دو سیر گیہون یا چار سیر جو فقیر و نکو دے کے عید کی نماز کو جاوے اپنی جورو کی طرف اور بیٹا بیٹی بالغون کیطرف سے دینا ضرور نہین دے اپنی پاس سی صدقہ دیوین اگر مالک نصاب کے ہون پر غلام باندی کیطرف سے دے جسنے صدقہ فطر عید کے دن ندیا جب چاہے دے جو کوئی کسیکے گھر آوے تین دن تک ضیافت اوسکی خوشی سے کرنی سنت ہی سوال کرنا بغیر نہایت محتاجی کے حرام ہی جو شخص مالک نصاب کا ہی عید اضحی کی دن

مردوں کی فاتحہ دینی بیہودہ بات ہی جسے فاتحہ دینی منظور ہو کھانا پانی خدا کیواسطے اتنا جو نکو دیکے ثواب مردیکو بخش دی زیادہ بکھیڑا بیہودگی ہے اور شب برات کو گھروں کے اندر بہت سے چراغ جلانا اور آتشبازی چھوڑنا حرام ہی کیونکہ یہ رات بزرگ ہی اس رات مین عبادت کری بدعتوں سے دور ہی

بیان زکوٰۃ اور صدقہ فطر کا تیسرا رکن اسلام کا زکوۃ ہی اور وہ فرض ہی جو کوئی زکوۃ فرض نجانے وہ کافر ہی اور جسپر فرض ہی اور ادا نکرے قیامت کے دن اوسکا مال سانپ ہوکے اوسکے گلے مین طوق ہوگا اور سونا چاندی دوزخ مین گرم کرکے اوسکی بدن پر داغ دینگے زکوۃ فرض ہی مسلمان آزاد عاقل بالغ پر جب مالک نصاب کا ہو اور وہ نصاب کاروبار ضروری سے بچ رہے اور نصاب پر ایک برس پورا گذرے یعنی غلام پر زکوۃ نہین اور لڑکے اور دیوانے کے مال مین زکوۃ نہین امام اعظم کے مذہب مین اور علما فرماتے ہین لڑکے اور دیوانے کے مال مین بھی زکوۃ فرض ہے اونکی طرف سی والی اونکا دیوے اور جسکے پاس مال نصاب سے کم ہو اوسپر زکوۃ نہین اور جسکے پاس مال نصاب بھر ہو اور وہ اوتنا یا اوس سے زیادہ قرض دار ہو اوسپر زکوۃ نہین رہنے کے گھروں مین پہننے کے کپڑون مین خدمت کے غلاموں نہین سواری کے جانورون مین لڑائی کے ہتیارون مین کسب کے اوزارون مین پڑھنے کی کتابون مین اور جون سی چیزین گھر کے کاروبار مین کام آتی ہین جیسے توا تغاری پکانے کے برتن اون مین بھی زکوۃ نہین جس مال مین زکوۃ فرض ہی وہ مال تین قسم ہے ایک قسم نقدی یعنی سونا چاندی خواہ روپیا اشرفی ہو یا زیور یا پیری سونے چاندی کے ہون نصاب چاندی کی دوسو درم ہین جنکی باون تولہ اور چھ ماشے چاندی ہوتی ہی جسکو تعالے دے اور کھاپی کے اتنی چاندی اوسکے پاس بچے اور برس دن اوسپر گذری چالیسوان حصہ فرض جانکے خدا کی راہ مین دے اور نصاب سونے کی بیس مثقال ہین جسکا سات تولہ اور چھ ماشے سونا ہوتا ہی جسکے پاس اتنا سونا کاروبار ضروری سے بچ رہے اور برس روز اوسپر گذری چالیسوان حصہ زکوۃ دی جسکے پاس نصاب سی کم چاندی ہو اور نصاب سے کم سونا ہو مول کرکے نصاب پورا کرلے اور چالیسوان حصہ زکوۃ دے نیت زکوۃ مین ضروری ہی بغیر نیت کے ادا نہین ہوتی جسپر زکوۃ فرض ہو جسوقت چالیسوان حصہ جدا کری اوسے زکوۃ فرض جان کی جدا کر رکھی اور فقیر کو دے اور جو جدا نکرے جب کسی فقیر کو کچھ دی اوسوقت جی مین سمجھ لے کہ زکوۃ فرض ادا کرتا ہون اگر نیت زکوۃ کی نکی اور سارا مال بانٹ دیا زکوۃ سر سے اوتر گئی اور جو کچھ مال رکھا کچھ فقیر کو نکو دیا اور نیت زکوۃ کی نہ کی بعضے علمانے کہا سارے مال کی زکوۃ اوسپر لازم ہی اور بعضون نے کہا جتنا مال بانٹا اوسکی زکوۃ سر سے اوتر گئی جتنا رہا

اوس عورت پر واجب ہی کہ چار مہینے اور دس روز تک سوگ کرے یعنے بناؤ سنگار زیور وغیرہ کپڑے مہندی
چوڑی سرخ زعفرانی کپڑا استعمال نکرے سر مین تیل سرمہ کاجل نہ لگاوے اور خاوند کے گھر سے باہر نجاوے
اور جو کوئی کاروبار سودے سلف لونا چاری کو دن مین باہر جایا کرے اور رات کو اوسی گھر مین
رہا کرے پر جو چورون کا رات کو خطرہ ہو یا گھر ڈھے جائے یا کوئی زبردستی اوسے گھر سے
نکالے ناچاری کو کسی اور گھر مین جاکے سوگ کرے پر صبر سے بیٹھی رہے پیٹنا چیخنا حرام ہی
جب چار ماہ دس روز ہولین سوگ دور کرے یعنی مہندی اور خوشبو لگاوے اور جو خاوند کے سوا کوئی
اور مرجائی باپ بھائی یا بیٹا یا اور کوئی تین دن تک سوگ کرنا جائز ہی واجب نہین چاہے
نکرے اور تین دن سے زیادہ سوگ کرنا حرام ہی قبرستان مین زیارت کیواسطے جانا ثواب ہی پر قبرون
کو دیکھکے اپنی موت یاد کرے اور خدا سے اپنے واسطے اور مردون کے واسطے دعا رحمت اور بخشش
کی مانگے اور الحمد اور قل ہو اللہ اور الہکم التکاثر یا اور کچھ کلمہ پڑھکے ثواب اونکو بخشے اول
قبرستان مین جاکے یہ دعا پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ
اَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ يَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ
مِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِيْنَ نَسْئَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَيَرْحَمُنَا
اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ اور جو عبادت خدا کے واسطے کرے نماز نفل یا روزہ یا حج یا فقیرونکو کھلانا یا پانی پلانا
اور اوس عبادت کا ثواب مردی کی روح کو بخشے اوسے ثواب پہونچتا ہی پر جو نیت اوس عبادت مین
خدا کیواسطے نہ کی جیسا بعضے جاہل پیرونکی نام پر یا بیمار غایبان کے نیاز کرتی ہین ایسی نیاز کچھ کام کی نہین
ایسی یا تو نسے پیر ناخوش ہوتی ہین اور یہ لوگ بڑی گنہگار ہوتی ہین بلکہ ایسی بکری مرغی کا گوشت کھانا بعضی
علمانی حرام لکھا ہے خدا مسلمانونکو ان بلاؤنسے بچاوے قبرونکو سجدہ کرنا حرام ہی اور گرد اونکے
قربان ہونا منت اونکی ماننی اور روشنی اونکی کرنی اور دعا اونسے مانگنی بہت زبون ہی بلکہ اونکے
نام پر بیڑیان پہنی ڈوری والنی بھی برا ہی اور سر پر بال چوٹی اونکی نام پر رکھنی بھی نہایت برا ہی پر رسمین
جاہلونکی ہین حقتعالی نجات دی جیسے دعا اولیا کی وسیلے سے منظور ہیون کہی یا اللہ میری مراد فلانی ولی
کے طفیل سے برلا اور یون نکہے یا پیر میری مراد برلاؤ اور نیاز یون کرے یا اللہ میرا بیٹا ہو تیرے نام کا
فقیرونکو کھانا کھلاؤن اور ثواب اوسکا فلانی ولی کی روح کو بخشون یون نکہی یا پیر تو مجھے بیٹا دیگا تیری
نیاز کرونگا ایسی باتین بہت بری ہین ضد نیک عمل کی توفیق دی شب برات کو مردونکی گور پر چراغ جلانا
بلکہ ہر وقت حرام ہین اولیا کی گور ہو یا شہید کی یا سبی اور کی اور لال تاگے ہاتھ پر باندھنے

چھپیلا تصاویر
شاہجہان آباد
مین کتابت ہوکر
سلام ہوا

آوے دوسری راہ سے نوین تاریخ ذی الحجہ کی سے تیرھوین تاریخ عصر کی نماز تلک ایکبار پیچھے ہر نماز فرض کے پکار کہے اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد بیان جنازہ کا مردہ مسلمان کو غسل دینا اور کفن گور کرنا اور نماز جنازے کی پڑھنی فرض کفایت ہے جو بعضے مسلمان بھی یہ کام کرین گے سب کے سر سے اوتر جائیگا اور جو کسینے نکیا جس جسکو مردی کا احوال معلوم ہوگا سب گنہگار ہونگے مسلمان پر لازم ہی کہ اپنی موت یاد رکھے حدیث شریف مین لکھا ہی جو کوئی بیس بار روز کو یاد کریگا ہر روز درجہ شہادت کا پاویگا اور لازم ہی کہ جو کسیکا دین یا حق اسپر آتا ہو یا نماز یا روزہ یا کفارت قسم کی یا کچھہ اور اوسکے ذمہ ہوان سب چیزونکو لکھکے اپنے پاس رکھے کہ اگر اچانک موت آوے اوسکے پیچھے وارث اوسکے اوا کرین جب انسان مرنے لگے اوسکے پاس والے کلمہ پڑھین اور سورہ یٰسین جب مرجائے جلدی سے غسل کفن کرکے نماز جنازے کی پڑھکے دفن کرین اور صبر کرین انا للہ وانا الیہ راجعون کہین رونا چلاکی اور ہاے ہاے کرنا اور بال نوچنا اور پیٹنا حرام ہے بلکہ حضرت نے ایسے لوگونپر لعنت کی ہی لیکن فقط دل سے غم کرنا اور آنسو سے آہستہ آہستہ رونا مضایقہ نہین اگر بغیر نماز پڑھی مردیکو دفن کیا تین دن کے اندر نماز اوسکی گور پر پڑھین نماز جنازے کی یون ہی کہ پہلے نیت کرے نماز پڑھتا ہون مین اس جنازے کی نماز واسطے اللہ کے اور دعا واسطے اس میت کے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر اور دونون ہاتھہ کانون تلک اوٹھاوی اور باندھلی پھر ہاتھہ نہ اوٹھاوے اور پڑھے سبحانک اللھم وبحمدک وتبارک اسمک وتعالی جدک وجل ثناؤک ولا الہ غیرک پھر اللہ اکبر کہکے پڑھی اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم انک حمید مجید اللھم بارک علی محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم انک حمید مجید تیسری بار اللہ اکبر کہکے اگر جنازہ بالغ کا ہے یہ دعا پڑھے اللھم اغفر لحینا وسیتنا وشاھدنا وغائبنا وصغیرنا وکبیرنا وذکرنا وانثانا اللھم من احییتہ منا فاحیہ علی الاسلام ومن توفیتہ منا فتوفہ علی الایمان اور جو میت لڑکا ہی یہ دعا پڑھی اللھم اجعلہ لنا فرطا واجعلہ لنا اجرا وذخرا واجعلہ لنا شافعا ومشفعا اور جو لڑکی ہو یہ دعا پڑھی اللھم اجعلھا لنا فرطا واجعلھا لنا اجرا وذخرا واجعلھا لنا شافعۃ ومشفعۃ پھر چوتھی بار اللہ اکبر کہکے دونون طرف سلام دے جو بچہ پیدا ہوکے روئے یا حرکت کرے کہ جینا اوسکا معلوم ہوا وسپر نماز پڑھین اور جو مردہ پیدا ہو غسل دیکے کپڑے مین لپیٹ کے دفن کردین نماز نہ پڑھین جسکے عوض کا خاوند

بیان جنازہ کا

دو رکعت پڑھے یعنے ظہر عصر عشا کی نماز دو دو رکعت پڑھا کرے اور فجر مغرب کی نماز پوری پڑھے کم نکرے اور جو مسافر امام ہو اور مقیم مقتدی ہو مسافر اپنی دو رکعت نماز پڑھکے سلام پھیرے اور مقیم مقتدی کھڑا ہو کے دو رکعت باقی اپنی پڑھکے سلام پھیرے اگر مسافر اپنے گھر آیا اب سفر تمام ہوا چار دن رکعت آکے گھر مین پڑھی اور جو راہ مین مسافر نے کسی شہر مین یا کسی گانون مین پندرہ دن یا پندرہ سی زیادہ رہنے کا ارادہ کیا تو بھی چار رکعت پڑھا کرے جب اوس مکان سی سفر کریگا پھر دوگانہ پڑھی گا مسافر سنتون کو کم نکرے پر جو راہ مین چلا جاتا ہو اور سنت پڑھنے کی فرصت نپاوی سنت موقوف کرے اور فرض پڑھے

نماز جمعے کی فرض ہے دو رکعت جماعت سی شہر مین اکیلے صحیح نہین گانون مین بھی صحیح نہین جمعے کے فرض پڑھنے سے ظہر کی نماز سر سے اوتر جاتی ہی نیت یون کرے نماز لڑتا ہون دو رکعت فرض اس جمعے کی واسطے اوترنے فرض ظہر کے میرے سر سے خَالِصًا لِلّٰہِ تَعَالٰی اِقْتَدَیْتُ بِھٰذَا الْاِمَامِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ جمعے کے دن دوپہر کے وقت اذان کے خرید و فروخت حرام ہی طیاری نماز کی کرے اور دنیا کے کاروبار موقوف کرے جب امام خطبہ پڑھی اوسکی طرف سب متوجہ ہو کے خطبہ سُنین اول سی آخر تک خطبے کی باتین کرین اور نماز سنت نفل نہ پڑھین چپ بیٹھے رہین جب نماز ہو لے خرید فروخت مباح ہوئی جمعے کے دن شہر مین ظہر کی نماز جماعت سے مکروہ ہے امام اعظم کے مذہب مین وتر کی نماز اور دونون عید کی واجب ہی اور علما کی مذہب یہ تینون نماز سنت موکدہ ہین عید الفطر کے دن سنت یون ہی کہ پہلے کچھ کھاوے اور مسواک کرے اور غسل کرکے اچھے اچھے کپڑے پہنے اور خوشبو اگر میسر ہو لگاوے اور صدقہ فطر کا فقیر کو دیکے عیدگاہ کو نماز کے واسطے جاوے اور راہ مین آہستہ آہستہ تکبیر کہتا ہوا چلا جاوی جب عیدگاہ مین پہونچی تکبیر موقوف کرے تکبیر یون ہی اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ وقت نماز عیدین کا اشراق کے وقت سے دوپہر تک ہی عیدین کی نماز یون پڑھی نیت کرکے تکبیر تحریمہ کے بعد ہاتھ باندھے سبحانک اللّٰھم پڑھے جب پڑھ چکے دونون ہاتھ کانون تلک اوٹھاکے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور ہاتھ چھوڑ دے پھر ہاتھ اوٹھاکے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور ہاتھ چھوڑ دی پھر ہاتھ اوٹھاکر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہکے ہاتھ باندھ لے اور دوسری رکعت مین جب قرات پڑھ چکی اسیطور تین بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہکے پھر ہاتھ تیسری بار نہ باندھی بلکہ چوتھی بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہکے رکوع کری عید اضحی کی دن بھی یون ہی کرے جیسے عید الفطر مین ہی پر نماز سے پہلے نہ کھائے بلکہ بعد نماز عید کے اپنی قربانی مین سی کھاوے اور راہ مین تکبیر پکار کے پڑھتا چلے اور دونون عید دن مین بہتر یون ہی کہ جاوے ایک راہ سے

بہت مکروہ ہوتی واجب ہی ایسی نماز پھیر کے پڑھی اور جو سنت موکدہ ترک کی تو بھی پھیر پڑھے اور مستحب ترک کیا نماز صحیح ہی پر تھوڑا سا ثواب کم ہوا نماز مین حرکت عبث یعنے بیفائدہ کرنی مکروہ ہی اگر تھوڑی ہی اور جو بہت ہی نماز فاسد ہوتی ہی نماز مین ماتھے کی مٹی پونچھنی مکروہ ہی اور کپڑے کو مٹی سے بچانے کیواسطے اوٹھانا مکروہ ہی اور کپڑے کو کاندھے پر ڈال کے دونون طرف سے لٹکانا یا کرتا یا جامہ پہن کے بند اوسکے نہ باندھنے مکروہ ہی سر ننگے نماز کرنی مکروہ ہی سر پر بالونکا جوڑا باندھ کے نماز مکروہ ہے بلکہ ثواب یون ہے کہ بالونکو نماز کے وقت کھولدے تو وہ بھی سجدہ کرین ماتھے کے آگے سے کنکر مٹی دور کرنی مکروہ ہی جو سجدہ ہوسکے اور جو نہوسکے ایکبار یا دوبار دور کرے تین بار نکری اونگلیان نماز مین چٹکانی مکروہ ہی نماز مین ادھر اُدھر دیکھنا یا آسمان کی طرف دیکھنا یا داہنی طرف یا بائین طرف اور جمائی لینی انگڑائی توڑنی زمین پر سجدہ کرنیمین باہین ڈالنی یا پیٹ سے ران ملانی مکروہ ہی اور مرد کو لال زرد کپڑو نسے یا ریشمی کپڑو نسے یا گیرہ پگڑی سر پر باندھ کے ٹٹرہ کھول کے نماز مکروہ ہے اور جن کپڑون مین آدمی یا جانور کی صورت ہو نماز پڑھنی مکروہ ہے اور نمازی کے آگے سے چلا جانا بہت بڑا گناہ ہے اسواسطے نمازی کو لائق ہے کہ جس جگہ رستا چلتا ہو نماز نہ پڑھی بلکہ ایک لکڑی اپنے آگے کھڑی کرکے پڑھی نماز مین کھانسنا خوب نہین جب تلک زور نکری ناچاری کو معاف ہے جسوقت بھوکھ غالب ہو اور کھانا بھی تیار ہو اور وقت بڑا ہو یا انسان کو احتیاج مکان ضرور یا پیشاب کی ہو نماز مکروہ ہی اول خاطر جمع کرکے نماز پڑھی جو نماز مکروہ ہو پھیر کے پڑھنا خوب ہی تو قیامت کی عذاب سے چھوٹے اور جو نہ پڑھا فرض سر سے اوتر ا پر تقصیر وار ہوا اگر انسان بیمار ہوا ایسا کہ کھڑا نہوسکی بیٹھکے نماز پڑھے اور رکوع سجدہ کرے اور جو رکوع سجدہ بھی نکرسکے دونون کے واسطے اشارہ کرے پر رکوع کے واسطے تھوڑا جھکاوے سجدیکے واسطے بہت جھکا دی اور جو بیٹھنے کی طاقت نہو لیٹ کر نماز اشارہ سے پڑھے چت لیٹے اور پانون قبلے کیطرف کرکے یا جیسا گور مین لٹاتے ہین اوس طور سے لیٹ کر قبلے کیطرف مُنہ کرکے اور جو ایسا بیمار ہو کہ اشارہ کیواسطے بھی سر نہین اوٹھا سکتا نماز موقوف رکھے جب تک حقتعالے سر اوٹھانیکے طاقت دے جب طاقت سر اوٹھانی کی آوی نماز شروع کرے اور بعضے علمانے کہا جسے طاقت سر اوٹھانی کی نہو دلمین نیت کرکے دل سے نماز پڑھے اور پلکو نسے اشارے رکوع سجدونکے کرے غرض نماز نچھوڑے کہ چھوڑنا نماز کا بہت بد چیز ہے قیامت کے دن بے نمازی کو عذاب سخت ہوگا اگر انسان تین منزل یا زیادہ سفر کا ارادہ کرکے اپنے گھر سے نکلے اور عمارت شہر کی سے باہر ہو اب یہ شخص مسافر ہوا چار رکعت فرض کو

سر ننگے نماز کرنی مکروہ ہی

بیان قصر نماز کا مسافر کی

مسافر کو بھوک اور حاجت پاخانہ اور پیشاب مین نماز مکروہ ہے

اور نماز صحیح ہوئی پر بعضے علما نے جب تلک دوبارہ نہ پڑھے صحیح نہیں کہا ہی اور جو نیت کرکے اللہ اکبر کہکے رکوع کے نزدیک ہو کر کہا نماز صحیح نہوئی سب علما کے مذہب مین اگر فرض نماز قضا ہوا اور دوسری نماز کا وقت آوے یا وتر قضا ہوا اور فجر کی نماز کا وقت آوے واجب ہے کہ پہلے قضا نماز پڑھ کے پیچھے اوسکے ادا پڑھے اور جو دو چار نمازین قضا ہون واجب ہے کہ ترتیب سے پڑھے یعنے پہلے صبح کی پھر ظہر کی، اسیطور آخر تک اگر ایک نماز قضا ہوا اور اوسکی یاد پر دوسرے وقت کی پڑھی ادا نماز صحیح نہوئی اگر قضا نماز یاد ہی اور وقت ادا کا تنگ ہی کہ دونون نمازین نہین پڑھ سکتا چاہیے کہ اول نماز ادا پڑھے پیچھے اوسکے قضا پڑھے اور جو قضا نماز بھول گیا اور ادا پڑھ لی تو بھی جایز ہی بعد اوسکی قضا پڑھ لے اور جو کسی شخص نے چھ نمازین قضا کین اب ساتوین نماز ادا کی یاد پر پڑھنی جایز ہی جب ان چھونکو پڑھ چکیگا پھر صاحب ترتیب ہو جایگا اگر بعد اوسکی ایک یا دو یا تین یا چار یا پانچ نمازین قضا ہون پہلے اونکو پڑھکے تب وقت کی نماز پڑھیگا اور جو چھ قضا ہوئین پھر ترتیب ساقط ہوئی پھر جب ان چھون کو پڑھ لیا صاحب ترتیب ہو گیا اگر نمازی نماز کی اندر کچھ بات بول اوٹھی جان کی یا بھول کی یا کسیکو سلام کری یا جواب سلام کا دی زبان ہی یا کھا وی یا پیوی یا آواز کرکی روئی درد مصیبت سے یا اوہ آہ کرے یا اُخ اُخ کہانسے یا چھینکنے والے کو کہے یرحمکم اللہ یا کسینے اپنی خبر نیک یا خوشی کی بات کہی اور اوسنے اوسی جواب مین کہا سبحان اللہ یا الحمد للہ یا کسی نے اپنی غم مصیبت کی بات سنی اوسنے اوسکی جواب مین کہا لا حول ولا قوۃ الا باللہ یا کہا انا للہ وانا الیہ راجعون یا نماز مین قرآن ایسا غلط پڑھا جس سے معنی اور ہو گئے یا اپنے امام کے سوائے کسی اور کو غلطی بتائی یا نماز مین قرآن بھول گیا اور اپنے مقتدی کے سوا کسی اور کے بتلانے سے لقمہ لے لیا یا نجاست پر سجدہ کیا یا قبلہ کیطرف سے چھاتی اوسکی پھری یا نماز مین کوئی فرض بے عذر ترک کیا یا سجدے مین دونون پانون زمین سے اوٹھا لیے یا نماز مین قرآن دیکھکے پڑھا یا نماز مین امام کے آگے کھڑا ہو گیا نماز اوسکی ان سب صورتون مین باطل ہوئی یعنی ٹوٹ گئی اور جاتی رہی پھر نماز پڑھی اور جو نماز کے اندر عمل کثیر کیا نماز ٹوٹی عمل کثیر وہ ہی کہ جو کام دونون ہاتھون سے ہوا کرتا ہی اگر نمازی نے اوسی کام کو دونون ہاتھون سے کیا یا ایک ہاتھ سے کیا نماز ٹوٹی اگر نماز مین مسکرایا بغیر آواز کے نہ وضو جاوی نہ نماز اور جو آواز سے ہنسا پر اسی نے سنا غیر نے نہ سنا ایسی ہنسی سے نماز جاتی ہی پر وضو مین خلل نہین ہوتا اور جو کھلکھلا کے ہنسا غیرون نے سنا وضو بھی گیا اور نماز بھی گئی اگر قصد کرکے وضو توڑی نماز فاسد ہوئی اگر تین بار ایک رکن کے اندر نماز مین بن کھجلایا نماز فاسد ہوئی

مکروہات نماز کے بہت ہین بعضے ضروری بیان ہوتی ہین اگر واجب نماز کا ترک کیا مکروہ تحریمی ہوئی یعنی

فصل بیان قضائے نماز کا

فصل بیان مفسدات نماز کا

فصل بیان مکروہات نماز کا

ان سبکو ملا رکھے اور سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰی تین بار یا پانچ بار یا سات بار کہین پھر امام پیچھے اوسکے
مقتدی اَللّٰہُ اَکْبَر کہتے ہوئے سجدے سے سر اوٹھاکے چین تسلی سے بیٹھکے پڑھین اَللّٰھُمَّ
اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ اور جو سارے کلمے نہ پڑھ سکے ایک یا دو کلمے پڑھے غنیمت ہے
پھر امام پیچھے اوسکے مقتدی اَللّٰہُ اَکْبَر کہتے ہوے دوسرے سجدے مین جائین تین بار یا پانچ بار
یا سات بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہین پھر امام پیچھے اوسکے مقتدی اَللّٰہُ اَکْبَر کہتے ہوی دوسری
رکعت کیواسطے اوٹھین پہلے ماتھا پھر ناک پھر دونون گھٹنے اوٹھاکے کھڑے ہوکے جس طور پہلی
رکعت پڑھی تھی دوسری رکعت پڑھین پر سبحانک اللھم اور اعوذ باللہ نہ پڑھین جب دوسری رکعت
پڑھ لین داہنا پانؤن کھڑا کرکے اونگلیان اوسکی قبلے کیطرف کرین اور بانیان پانؤن بچھا کے اوسکے
اوپر بیٹھین اور اونگلیان دونون ہاتھ کی قبلے کیطرف کرکے دونون زانون پر رکھی التحیات پڑھین اگر نماز
دوگانہ ہی درود دعا التحیات کی پیچھے پڑھکے دونون طرف سلام دین اکیلا نمازی سلام کیوقت جیمین یون نیت
کری کہ سلام دونون طرف کی فرشتونکو کرتا ہون اور امام یون نیت کری کہ سلام مقتدیونکو اور فرشتونکو
کرتا ہون اور مقتدی یون سمجھے کہ سلام امام کو اور یا بدھر اودھر کی مقتدیونکو اور فرشتونکو کرتا ہون اور
عورت التحیات کیواسطے اسطور بیٹھے کہ دونون پانؤن داہنی طرف سے نکالدی اور بانون سرین پر بیٹھ جاوے
اور جو نماز تین یا چار رکعت کی ہی دو رکعت کی پیچھے التحیات پڑھکے کھڑا ہوکے تیسری یا چوتھی رکعت مین
الحمد سے پڑھکے آخر کی التحیات کی پیچھے درود دعا پڑھکے سلام دے نمازی نماز مین سیدھا کھڑا رہی اور یو جھد دونون پانؤن
برابر رکھے اور دونون پانؤن کے بیچ چار انگل کھلا رکھے بہت چوڑا اور بہت تنگ نہ کری اور نظر سجدے کی جگہ پر رکھی ادھر
ادھر نہ دیکھے اور امام کی متابعت ہر بات مین کری یعنے رکوع یا قومہ یا سجدہ یا جلسہ مین امام سے جلدی نکرے کہ
بہت گناہ ہی اور جو کوئی امام سے جلدی کریگا سزا اوسکا گدھے کا سا ہوگا اور قومہ جلسہ کو خوب ادا کری اور نہین تو
بڑا گنہگار ہوگا ملک خدا کی چور نہین کہا جاویگا اور نمازی کو لائق ہی کہ نماز مین دل خدا کیطرف متوجہ رکھی ادھر ادھر
نہ پھرائے کہ بہت بڑا ہی اور جو خدا توفیق دی بعد سلام کی آیت الکرسی ایکبار اور سُبْحَانَ اللّٰہِ تین اور تیتیس بار
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اسی قدر اَللّٰہُ اَکْبَر چونتیس بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ
وَلَہُ الْحَمْدُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
ایکبار پڑھے اور دعا جناب الٰہی مین مانگے اور وظیفہ اور دعائین حدیث شریف مین بہت ہین جو چاہی
جو پڑھے جو کوئی امام کو رکوع مین پاوے نیت کرکے کھڑا ہوکے اَللّٰہُ اَکْبَر کہکے دوسری بار اَللّٰہُ اَکْبَر
کہتا ہوا رکوع مین شریک ہوجاوے اور جو کھڑا ہوکے ایکبار اللہ اکبر کہا اور رکوع کیا تو بھی نماز مین داخل ہوا

اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ یہ کہے جو کوئی بعد اذان کلمہ شہادت پڑھ کے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ
رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ
وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ
حقتعالےٰ اوسکے گناہ بخشے اور حضرت اوسکی شفاعت کرین جسطور جواب اذان کا اوسیطور جواب اقامت
کا ہی پر جب موذن کہے قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ یہ کہے اَقَامَھَا اللّٰہُ وَاَدَامَھَا اذان کے پیچھے دعا کرے
جو چاہے امید قبول کی ہی اذان سنکے نماز کے واسطے آہستہ آہستہ چلکے آوے دوڑکے
نہ چلے کہ بُرا ہے اور جماعت کے واسطے بھی دوڑکے نہ چلے اگر آسان چاہے کہ جید نماز پڑھی ایسے
طور سے کہ جسمین فرض واجب مستحب سب ادا ہون اور مکروہات سے خالی ہو وہ نماز یون
ہی کہ اذان کہے اور اوسکے پیچھے اقامت یعنے تکبیر ہو اور حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ کے وقت امام اوسکے
اور دل کو خدا کیطرف متوجہ کرکے نیت کرے اور قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کے وقت دونون ہاتھ
کانون تک اوٹھاکے اَللّٰہُ اَکْبَر کہے اور مقتدی امام کے پیچھے اَللّٰہُ اَکْبَر کہین اور عورت موذن
تلک ہاتھ اوٹھاوے اور دایان ہاتھ بایین کے اوپر مرد ناف سے نیچے اور عورت چھاتی پر باندھے
امام اعظم کے مذہب مین اور علما کے مذہب مین مرد بھی چھاتی پر باندھے اور سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ سب
نمازی آہستہ پڑھین امام ہو یا مقتدی یا اکیلا پھر امام اور اکیلا اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ آہستہ پڑھین مقتدی پھر نہ پڑھین امام اور منفرد الحمد پڑھے پھر سارے
نمازی آمین آہستہ کہین امام اعظم کے مذہب مین مگر مقتدی جبکہ امام کی اَلْحَمْدُ سُنے پھر امام اور اکیلا سورت
پڑھے اور مقتدی چپکے سنا کرین جب قرأت پڑھچکے اَللّٰہُ اَکْبَر کہتا ہوا رکوع مین جائی اور مقتدی امام سے
پیچھے رکوع کرین اور اوسکیطرح دونون ہاتھونکی کشادہ کرکے دونون گھٹنے مضبوط پکڑین اور
دونون ہاتھ سیدھے رکھین جیسے کمان کا چلہ اور سر کمر سرین ہموار و برابر رہے سر اونچا نیچا نہو اور
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ تین بار یا پانچ بار یا سات بار کہین پھر امام پیچھے اوسکے مقتدی سر اوٹھاکے
سیدھے کھڑے ہون امام سر اوٹھانے کے وقت سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہے اور مقتدی رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ
کہے اور اکیلا نمازی دونون کہے اور صاحبین کے نزدیک امام بھی دونون کہے بہت علما کا اسپر عمل
ہے جب تومہ پورا کرلین اول امام پیچھے اوسکے مقتدی اَللّٰہُ اَکْبَر کہتے ہوئے سجدے مین جاوین
پہلے زمین پر گھٹنے پھر دونون ہاتھ کی اونگلیان ملاکے قبلے کیطرف کرکے برابر کانونکی رکھین اور بازو کو
بغل سے اور پیٹ کو رانونسے اور پنڈلی کو اور باہون کو زمین سے مرد دور رکھین اور عورت

دن فرضون کے ترک سے بڑا عذاب ہوگا اور واجب کے ترک سے بھی عذاب ہوگا پر فرض سے کم
اور سنت کے ترک سے قیامت کے دن اسے غصہ کرینگے جھڑکینگے پر عذاب سخت نکریگی اور
مستحب نفل کے ترک کرنے والے بڑے درجون سے محروم رہین گے **جماعت** سے نماز پڑھنی
سنت موکدہ ہی بلکہ بعض علمانے واجب[1] کہا ہی مسلمان پر لازم ہی کہ جماعت کا تقید بہت رکھے
اگر جماعت سے ایک نماز پڑھیگا ستائیس نمازونکا ثواب پاویگا اور فرض نماز مسجد مین پڑھے اگر گھر
مین یا دکان مین پڑھیگا ایک نماز کا ثواب ملیگا اور جو محلے کی مسجد مین پڑھیگا پچیس نماز کا ثواب
ملیگا اور جو جمعے کی مسجد مین پڑھیگا پانسو نماز کا ثواب ملیگا اور جو مسجد اقصیٰ مین پڑھیگا ہزار نماز کا
ثواب ملیگا اور جو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد مین پڑھیگا پچاس ہزار نماز کا ثواب ملیگا اور جو
کعبہ شریفہ کی مسجد مین پڑھیگا لاکھ نماز کا ثواب ملیگا **امامت** ایسا آدمی کرے کہ ساری جماعت کے
لوگون مین علم دین کا زیادہ رکھتا ہو اور قرآن شریف خوب صحیح پڑھتا ہو اگر جاہل امام ہوگا اپنی اور تمام
مقتدیون کی نماز کھووے گا جس شخص کے مذہب مین خلل ہو نماز اوسکی پیچھے مکروہ[2] ہی اور نماز فاسق کے
پیچھے بھی صحیح پر مکروہ ہی فاسق وہ ہی کہ گناہ کبیرہ جنے کیا یا صغیرہ پر خو پکڑی ہمیشہ کیا کرتا ہی آدمی کے نابالغ
کے پیچھے نماز صحیح نہین پر تراویح کو بعضے علمانے جائز رکھا ہے اور بعضون نے نہین رکھا ہی اگر
امام بیماری سے بیٹھ کے نماز پڑھتا ہو اور مقتدی کھڑے یا امام عذر سے تیمم کرے اور مقتدی وضو
کرکے پڑھین یہ جائز ہی اور نماز سب کی صحیح ہی ساری صف کے پیچھے جدا ہو کے ایک آدمی کو کھڑا ہونا مکروہ
ہے اور بہت برا ہی سنت یون ہی کہ جب تک صف اول ساری بھر نلے پیچھے کوئی کھڑا نہو اور
جو صف اول مین جگہ نرہی چاہیے کہ ایک آدمی صف سے نکل کے پچھلے کے پاس آگے دو ہو جاہین
اوسے اکیلا نہ چھوڑین مقتدی سب کندھے سے کندھا ملا کر برابر کھڑے ہون بیچ مین جگہ نہ چھوڑین
اور پاؤن آگے پیچھے کرکے صف کو بنگا نکرین کہ بہت برا ہی **اذان** کہنی فرضون کے واسطے
سنت ہے وقت پر پڑھی یا قضا ہوا اور مسافر جنگل مین بھی اذان کہکے نماز پڑھی اور چاہی نری اقامت
کہے جب موذن کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ سننے والا بھی اوسکے پیچھے کہے
جب وہ کہے اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یہ بھی کہے جب وہ کہے
اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ یہ بھی کہے جب وہ کہے حَیَّ عَلَی
الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ یہ کہے لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ جب وہ کہے حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ
حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ یہ کہے لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ جب وہ کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ

[1] واجب کہا ہی ۱۲ منہ
[2] مکروہ ہی ۱۲ منہ

بیان جماعت کا

بیان امامت کا

بیان اذان کا

پھیرے نماز درست ہوئی اور جو پانچوین رکعت کا سجدہ کیا فرض باطل ہوئے یہ نماز نفل ہوئی چاہیے
التحیات پڑھکے سجدہ سہو کا کرکے سلام دے اب چار رکعت نفل ہوئین اور ایک رکعت ضائع ہوئی
اور جو چاہے پانچوین کے ساتھ ایک رکعت اور پڑھکے چھہ پوری کرکے سجدہ سہو کا کرکے سلام
دے اب چھوون نفلین ہوجائین گی اور جو چار رکعت کی پیچھے التحیات پڑھکے بھول کے پانچوین
کیطرف کھڑا ہوجاے جب یاد آوے بیٹھہ جاوے اور سجدہ سہو کا کرکے سلام دے اور جو پانچوین
رکعت پڑھکے چھٹی رکعت اوسکے ساتھہ ملاکر سجدہ سہو کا کرکے سلام دیگا تو بھی نماز صحیح ہوگی چار فرض
دو نفل ہوگئے **بیان سنتون نماز کا** سنت موکدہ نماز مین بارہ ہین ایک رفع یدین یعنی دونون ہاتھہ
کانون تلک شروع کیوقت اوٹھانی دوسری دونون ہاتھہ باندھکے نماز پڑھنی تیسری سُبْحَانَكَ
اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ پڑھنا پہلی رکعت مین چوتھے
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پہلی رکعت مین پڑھنا پانچوین ہر رکعت مین بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا
چھٹی تکبیرات انتقالات کی کہنی یعنی اوٹھتے بیٹھتے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہنا ساتوین رکوع مین سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ
تین بار یا پانچ بار یا سات بار کہنا آٹھوین سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہنا نوین سجدی مین
سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى تین بار یا پانچ بار یا سات بار کہنا دسوین التحیات کی پیچھے درود پڑھنا اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ
بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ گیارھوین اس
درود کی پیچھے دعا پڑھنی اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ
مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ جسے یہ دعا نہ آوی اور کوئی دعا قرآن مین سے یا حدیث مین سے یاد کرکے
درود کے پیچھے پڑھے بارھوین الحمد کے پیچھے آمین کہنا یہ بارہ سنتین موکدہ نماز مین ہین انکی سہو ہوئی اور
بعضی جبر مین کتابون مین سنت لکھی ہین اور بعضی مین مستحب اگر یہ ساری سنت نماز مین بجالایا نماز کامل ہوئی
اور جو انمین سے کوئی سنت ترک کری نماز صحیح ہے پر مکروہ ہوتی ہے یعنے ثواب کم ہوجاتا ہے نماز سنت اور نفل
اسواسطے مقرر ہوئی ہے کہ جو فرض نماز مین کچھہ نقصان خلل ہوا ہو قیامت کے دن سنت اور نفل سے پوری کردین
اور اوس شخص کی نجات ہوا سواسطے ہر انسان پر لازم ہے کہ فرضونکی ادا کرنے مین بہت کوشش کرے سب
کاروبار چھوڑکے فرض ادا کرے اگر نماز کا وقت تنگ ہو یا بیماری سے نماز پڑھنی مشکل پڑے یا سفر مین قافلہ
جاتا ہو فرض کو ادا کرلے باقی نماز کی فرصت ملے تو اوسے بھی پڑھے نہین خیر کیونکہ قیامت کے

سیدھا کھڑا ہوکے سجدے کو جانا پانچوین ایک سجدہ کرکے بیٹھے کے دوسرا سجدہ کرنا چھٹی درمیان
نماز کے التحیات کے واسطے بیٹھنا ساتوین التحیات دونون قعدہ نمین پڑھنی آٹھوین پکار کے
پڑھنا جہان پکار کے پڑھتے ہین امام کو اور آہستہ پڑھنا جہان آہستہ پڑھنا ہی نوین السلام علیکم
ورحمۃ اللہ آخر نماز کے کہنا دسوین دعاے قنوت وتر مین پڑھنی گیارھوین چھ چھ تکبیرین دونون
عید کی نماز مین پڑھنی بارھوین چار رکعت فرض مین سے دو رکعت اول کو قرارت کیواسطے
مقرر کرنا تیرھوین جو فرض بار بار ہر رکعت مین آتے ہین اونمین ترتیب رعایت کرنی چودھوین
ہر واجب مین ترتیب نگاہ رکھنی سب چودہ واجب ہوئے اونمین سے اگر قصد کرکے ایک بھی ترک کریگا
نماز جاتی نہین پر نہایت مکروہ ہوتی ہی اور جانے کے پاس ہوجاتی ہی واجب ہی کہ پھر کے اس
نماز کو پڑھ لے اور جو ان واجبون مین ایک یا زیادہ ایک سی بھول کی ترک کیا اور آخر نماز کے
سجدہ سہو کا کر لیا نماز صحیح ہوئی اور جو سجدہ سہو کا نکیا واجب ہی کہ یہ نماز پھر کے پڑھے اور جو پھر کے
نماز نہ پڑھی فرض اور تر گیا پر واجب کے ترک سے گناہ سر پر رہا سجدہ سہو کا یہ ہی کہ جب آخر کی التحیات
پڑھ چکے داہنی طرف سلام پھیر کے دو سجدے کرے پھر التحیات درود دعا پڑھ کے سلام پھیرے
لازم ہی ہر مسلمان پر کہ الحمد اور کئی سورتین قرآن کی اور جو چیز کہ نماز کے اندر پڑھی جاتی ہی خوب صحیح کرکے
یاد کرے اور نہین تو گنہگار ہوگا بلکہ بعضی غلطیون سے نماز جاتی رہے گی اگر الحمد سے پہلی بھول کے
سورت پڑھ گیا یا ایک آیت پڑھ گیا سجدہ سہو کا واجب ہوگیا جو الحمد کے پیچھے پہلی یا دوسری رکعت مین
سورہ پڑھنا بھول گیا تیسری یا چوتھی مین الحمد کے پیچھے پڑھ لے اور سجدہ سہو کا کرلے امام پر واجب
ہی کہ دو رکعت صبح اور مغرب اور عشا اور جمعہ اور عیدین اور تمام تراویح مین قرارت پکار کے
پڑھے ادا پڑھتا ہو یا قضا اگر بھول کے آہستہ پڑھے سجدہ سہو کا کرلے اور اکیلا آدمی مختار ہی
چاہے ان نمازون مین پکار کے پڑھے چاہے آہستہ اگر وقت پر پڑھتا ہو پکار کے پڑھنا اچھا
ہے اور جو اکیلا قضا پڑھتا ہو آہستہ پڑھے پکار کے جائز نہین اور ظہر اور عصر کی نماز مین اور دن کی
نفلون مین سب آہستہ پڑھے پکار کے جائز نہین اور اگر دو رکعت پڑھ کے التحیات کے
واسطے بیٹھنا بھول گیا جب تلک سیدھا کھڑا نہین ہوا بیٹھ جائے اور التحیات پڑھے اور سجدہ
سہو کا لازم نہین اور جو سیدھا کھڑا ہوگیا پھر نہ بیٹھے آخر نماز کے سجدہ سہو کا کرے اور جو پھر
بیٹھ جائیگا نماز ٹوٹ جائیگی اور جو چار رکعت پڑھ کے پانچوین کیواسطے کھڑا ہوا اور التحیات بھول گیا
جب تلک پانچوین رکعت کا سجدہ نہین کیا بیٹھ جائے اور التحیات پڑھے اور سجدہ سہو کا کرکے سلام

دونون ہتھیلی اور دونون پاؤن کی اور باندی کو پیٹ اور پیٹھ سی گھٹنون سمیت ڈھاکنا فرض ہی اور باقی
مستحب جتنا ستر فرض ہی اوسمین سے جون ہی عضو کی چوتھائی نماز مین کھل جائے نماز ٹوٹ جائے جیسے
چوتھائی ران کی یا چوتھائی ذکر کی یا آلہ تین کی یا چوتھائی چوتڑ کی یا چوتھائی عورت کے سر کی یا کہین اور کھلجائے
نماز فاسد ہوجائے جیسے کپڑا میسر نہو ننگا نماز کرے ترک نکرے کہ نماز کے ترک کا بڑا عذاب ہے جیسے
پگڑی عمامہ کرتا میسر ہو اوسے ٹوپی سے یا اکیلی ازار سے نماز مکروہ ہے ثواب کم ہوجاتا ہی پر نماز
جاتی نہین جو ستر فرض ڈھکا ہوا گر نماز جنگل مین ایسے مکان پر ہو کہ قبلہ معلوم نہو جھڑ ہو یا اندھیری
رات ہو اور کوئی آدمی نملے جس سے پوچھے ایسی جگہ سوچ کری جسطرف دل اوسکا شہادت دی
اوسیطرف نماز کرے بغیر سوچ کے نماز درست نہین اور جو کئی آدمی ہون ہر آدمی اپنی سوچ یعنے قیاس پر
نماز کرے وقت نمازون کے مشہور ہین پر مستحب یون ہی کہ صبح کی نماز ذرا اول وقت سی اوجالا کرکے
پڑھے قرات سے پڑھے اور ظہر کی نماز گرمیون مین ذرا اویر سے پڑھے اور مغرب کی نماز ابر کے دن
اویر کرکے پڑھے اور عشا کی نماز بڑی رات گئے پڑھے اور باقی نمازین اول وقت پڑھنی بہتر ہین
جسوقت سورج نکلے اور جسوقت دوپہر برابر ہو اور جسوقت سورج چھپے نماز پڑھنی درست نہین
نہ فرض نہ نفل نہ نماز جنازے کی نہ سجدہ تلاوت کا پر جسنے عصر کی نماز نہ پڑھی ہو ناچاری کو
سورج کے چھپنے کیوقت پڑھلے صبح کی نماز کے پیچھی سورج کے نکلنے سے پہلے اور عصر کی نماز کے پیچھے
سورج چھپنے سے پہلے نفلین پڑھنی مکروہ ہین پر قضا نماز جایز ہے چھ فرض داخل نماز کے ہین
اول تکبیر تحریمہ یعنی اللہ اکبر کہکے نماز شروع کرنی دوسرے کھڑے ہوکے نماز پڑھنی
تیسرے قرات یعنے نماز مین کچھ قرآن شریف پڑھنا چوتھے رکوع یا پنجوین دو سجدے
ہر رکعت مین کرنے چھٹے قاعدۂ آخر یعنے آخر نماز کے التحیات کے قدر بیٹھنا فرض نماز اور وتر بیٹھ
کے پڑھی بغیر بیماری کے صحیح نہین اور سنت اور نفل بیٹھکے بھی جایز ہے پر کھڑے ہوکے
پڑھنا بہت ثواب ہی یہ تیرہ فرض نماز کے ہین انمین سے اگر ایک بھی ترک کری نماز ٹوٹ جائی پھیر کے
نماز پڑھے امام اعظم صاحب کی مذہب مین ایک آیت قرآن کی پڑھنی نماز مین فرض ہی اور ایک
آیت سے زیادہ پڑھنا واجب ہی یا سنت پر اور اماموں کے مذہب مین الحمد ساری پڑھنی فرض
ہی قرات دو رکعت فرضونمین فرض ہی اور باقی مین سنت ہی اور جو وتر اور سنت اور نفل ہر
رکعت مین قرات فرض ہی **واجب نماز کے چودہ** ہین اول ساری الحمد پڑھنی دوسری الحمد
کے پیچھے سورت ملی ہوئی پڑھنی تیسری رکوع سجدون مین دیر کرنی چوتھے رکوع کرکے

نکلے اور لذت ہوئی غسل واجب ہوا علما فرماتے ہین کہ جو انسان سوتا اوٹھا اور نائزمی پر تراوت ندی
کی پائی اوسے چاہیے کہ احتیاط کیواسطے غسل کرے جب عورت حیض اور نفاس سی پاک ہوا اوسپر غسل
واجب ہوا کمتر مدت حیض کی تین دن ہین اور زیادہ دس روز ہین اس مدت کی اندر جس رنگ کا لہو نکلی
وہ حیض ہی جب سفید پانی آیا حیض ہو چکا غسل کرکے نماز پڑھی جنے کے پیچھے جب تک لہو نکلے نماز موقوف
کرے جب خشک ہو جائے نماز پڑھے جو لہو چالیس دن سے آگے چلا غسل کرکے نماز پڑھے
حیض و نفاس مین نماز نہ پڑھے اور روزہ نرکھے جب سوکھ جائے نماز کی قضا نہین پر روزے
جتنے کھاوے اوتنے قضا کرے عورت سی حیض و نفاس مین جماع کرنا حرام ہی اور از اتخاضہ مین روا ہی
بی وضو کو قرآن شریف پر ہاتھ لگانا روا نہین پر یاد پر پڑھنا روا ہی اور حاجت غسل والے اور حیض نفاس
والی کو دو لون باتین روا نہین اور مسجد مین جانا بھی روا نہین اور کعبہ شریف کی گرد پھرنا بھی روا نہین بیان تیمم کا اگر
نمازی کو پانی نہ ملے ایک کوس پھر دور ہو یا بیماری سے پانی ضلل کرتا ہو پاک مٹی پر تیمم کرکے
نماز پڑھے ہرگز نماز ترک نکرے پہلے نیت کرکے تیمم کرتا ہون مین واسطے دور ہونے ناپاکی کے
اور درست ہونے نماز کے بقصد قربۃً الی اللہ تعالیٰ نیت کرکے دونون ہاتھ زمین پر مارکے منہ پر ملے پھر
زمین پر مارکے دونون ہاتھون کو کہنیون سمیت ملے اور ایسی طرح سی کہ جتنا منہ ہاتھ دھونا فرض ہے
سب جگہ ہاتھ پہونچے اور اگر ہاتھ مین انگوٹھی ہو اوسے بھی ہلاوے تیمم غسل کا اور وضو کا ایک سا ہی
جیسا آدمی وضو اور غسل سے پاک ہوتا ہی تیمم سی بھی پاک ہوتا ہی پر سو اس نماز قرآن پڑھا کرے جب تلک
پانی نہ ملے جب پانی ملا تیمم ٹوٹا اور جن چیزون سے وضو ٹوٹ جاتا ہی اونھین سی تیمم ٹوٹ جاتا ہی اگر بدن
یا کپڑا ناپاک ہوا اور پاک کرنیکے واسطے پانی نہین ملتا اوسیطرح نماز فرض پڑھے پر جو ستر کے موافق کپڑا
پاک ملے سارے کپڑے ناپاک اوتارکے نماز پڑھے **فرض نماز کے تیرہ ہین** سات باہر نماز سے ہین
اور چھ اندر نماز کے باہر کے سات یہ ہین اول پاکی بدن کی دوسرے پاکی کپڑے کی تیسرے
پاکی جاے نماز کی چوتھے ستر ڈھانکنا پانچوین وقت پر نماز پڑھنی چھٹے قبلے کیطرف کھڑا ہونا ساتوین
نیت نماز کی دل مین کرنی یعنے جی مین سمجھنا کہ فجر کے فرض پڑھتا ہون نیت زبان سے کرنی ضرور نہین
چاہے کرے چاہے نکرے اگر آدمی کے بدن مین پھوڑا ہی یا زخم ہی اور ہر وقت بہتا ہی یا کسی کا ہر وقت
پیشاب ٹپکتا ہی یا باد سٹرتی ہی بند نہین ہوتی یا دست بند نہین ہوتی یا نکسیر چلتی ہی بند نہین ہوتی ایسا
آدمی ہر نماز کیوقت وضو تازہ کیا کرے اور بے خطرہ نماز پڑھا کرے نماز ترک نکرے جب وقت نماز کا گیا
وضو ٹوٹا مرد کو ستر ڈھانکنا ناف سے زانو سمیت فرض ہی اور عورت کو سارا بدن ڈھانکنا فرض ہی سوا منہ اور

ساری عبادتون مین افضل و بہتر فرض خدا کا سمجھ کے پانچون وقت نماز کو جماعت سی ادا کری اور سستی کے
کبھی ترک نکرے فرمایا حضرت رسول خدا نے جو کوئی محافظت کرے نماز پر ہوگا واسطے اوسکے نور اور
حجت اور نجات دن قیامت کے اور جو کوئی محافظت نکرے نماز پر نہ اوسے نور ہو نہ حجت نہ نجات
اور ہووہ شخص دن قیامت کے ساتھ قارون اور فرعون اور ہامان اور ابی بن خلف کی اور فرمایا
حضرت نے کہو تم اپنی اولاد کو نماز کرین جب سات برس کے ہون اور جب دس برس کی ہون مارکے
نماز پڑھاؤ **بیان وضو کا** فرض وضو مین چار ہین ایک مُنہ دھونا ماتھے کی بالونسی ٹھوڑی کی نیچے تک اور
دونون کانون تک دوسرے دونون ہاتھ دھونا کہنیون سمیت تیسری چوتھائی سر کا مسح کرنا چوتھے
دونون پانؤن دھونا ٹخنون سمیت ان چار چیز سے اگر بال برابر سوکھا رہی وضو صحیح نہو سنت یون
ہی کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھکی دونون ہاتھ پہنچون تک تین بار دھوئین پھر تین کلی کرین مسواک سمیت
اور تین بار ناک مین داہنے ہاتھ سے پانی ڈالکی بائین سے ناک جھاڑین اور تین بار مُنہ دھوئین اور تین
بار دونون ہاتھ کہنیون سمیت دھوکے ایکبار ساری سر کا مسح کرکے کانون کا مسح کرین اور تین بار ٹخنون
سمیت دونون پانون دھوئین وضو تمام ہوا وضو کرتے ہوئے کلمہ شہادت کا پڑھے اَشْهَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ
مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَاَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ
اور دوگانہ نفل پڑھے ثواب بہت پاوی وضو کرتی ہوی دنیا کی بات کرنی مکروہ ہی اور بہت پانی ڈالنا
برا ہی **نواقض وضو کے** جو نجاست آدمی کی آگے پیچھے سی نکلے وضو ٹوٹ جائے اور لہو یا پیپ نکل کے
بہے وضو ٹوٹ جائے اور چت یا کروٹ لگا کے یا تکیہ دیکے سوئے وضو ٹوٹ جائے اور
جو قاعدہ بندوبست نماز کے مین سو جائے کھڑا یا رکوع مین یا سجدے مین یا بیٹھا ہو وضو نہین
ٹوٹتا جو ڈھیلا نہا ہو اور جو نشہ پی کر مست ہو یا بیماری سے غشی ہو یا بھولا ہو وضو ٹوٹ جائے
بیان غسل کا غسل کے اندر فرض تین چیز ہین کلی کرنا ناک مین پانی ڈالنا سارے بدن پر ایکبار
پانی بہانا پر سنت یون ہی کہ پہلے ہاتھ دھوئے اور ناپاکی بدن سی دور کری پھر وضو کرے پھر
بدن پر تین بار پانی بہاوے غسل جماع سی فرض ہوتا ہی دونون پر منی نکلی یا نہ نکلے اور جو سوتا اوٹھا
اور بدن یا کپڑے پر منی پائی غسل فرض ہی احتلام یاد ہو یا نہو پر جو احتلام یاد ہو اور بدن پر یا کپڑے پر اثر نہ پاوے
غسل واجب نہین اگر عورت کے پاس بیٹھا اور اوسی ہاتھ لگایا یا بوسہ لیا اور شہوت ہو کی چیز پانی
نکلا اسے مذی کہتے ہین اسکے نکلنے سے غسل واجب نہین ہوتا پر جو ہاتھ لگانی سی منی شہوت سی کود کے

فی بیان احوال قیامت

اور دروازہ دوزخ کبطرف کھولدیتے ہین اور ایمان لاوے کہ قیامت آنی برحق ہی اوسدن حضرت
اسرافیل صور پھونکینگے آسمان پھٹ جاوینگے اور تاری ٹوٹ جاوینگے اور ٹوٹ کر گر پڑینگی اور
اور پہاڑ اوڑتے پھرینگے جیسے روئی کے گالے پھر زمین اور آسمان اور سارا جہان فنا ہوگا جب
دوسری بار صور پھونکینگے پھر سب کچھ موجود ہو جائیگا مردے گورونسے نکلینگے اور ترازو عدل کی
کھڑی ہوگی اور نامے اعمال کے اونکے ہاتھو مین دینگے اور حساب کرینگے ہاتھ پاؤن اوسکی
گواہی دینگے کہ بھلے کام کیے تھے یا بُرے اور دوزخ کی پیٹھ پر پل صراط کھڑا ہوگا بال سے باریک اور
تلوار سے تیز اوسپر سبکو چلنے کا حکم ہوگا نیک ایسے چلے جائینگے کہ جیسے بجلی یا جیسے باؤ یا جیسے
گھوڑا تیز اور بعضے پیادونکی طرح اور بہت سے دوزخ مین گٹ کر گرینگے اور ایمان لاوے کہ حقتعالے نے
حضرت پیغمبرؐ کو حوض کوثر دیا ہے پانی اوسکا شہد سے میٹھا اور دودھ سے سفید ہی کوزی اوسکی بہت
ہین جیسے آسمان کے تاری حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوسپر بیٹھکر قیامت کی دن اپنی امت کو
پانی پلاوینگے جو کوئی پیگا پھر پیاسا نہوگا اور ایمان لاوی کہ حضرت رسول خدا اور سارے پیغمبر اور اولیا اور
نیک آدمی شفاعت گنہگارونکی قیامت کی دن کرینگے اور ایمان لاوی کہ مسلمانونکو بڑی بڑی نعمتین بہشت
مین ملینگی کھانیکو میوے پینیکو شربت خدمت کو حورین اور غلمان رہنیکو مکان اچھے اچھے سب سے
بڑی نعمت بہشت مین دیدار خدا کا ہی کہ اپنے فضل سے مسلمانونکو نصیب کریگا اور کافرونکو دوزخ
مین بڑی بڑی عذاب ہونگی آگ سانپ بچھو گرم پانی طوق زنجیر کانٹی بدبو کی مکان اور بہت سی عذاب ہین
حقتعالی دنیا سی ساتھ ایمان کے اوٹھاوی اور سب مسلمانونکو عذاب سی بچاوی اور ایمان لاوی کہ جو کچھ
قرآن شریف اور حدیث مین بہشت دوزخ کا احوال اور اگلی پچھلی باتین لکھی ہین سب حق ہین اور جو بات
موافق شرع کی جو نہو جو بات خلاف قرآن اور حدیث کی ہی سب باطل ہی اور بُری ہی اور ہر مسلمان پر
لازم ہی کہ حضرت رسول خدا کی خوشی کیواسطے حضرت کے اہلبیت اور ازواج مطہرات سے اور
حضرت کے یارون سے محبت اور اعتقاد رکھے اور تمام امت مین اونکو افضل اور بہتر
سمجھے اور اون سبکی تعظیم کرے جب کسی کا نام اونمین سے سُنے رضی اللہ عنہ کہے قرآن
مین اونکی بڑی تعریف ہے اور حضرت نے بہت سی خوبیان اونکی بیان کی ہین دوستدار
اونکا بہشتی اور دشمن اونکا دوزخی ہے اون سب مین حضرت ابوبکرؓ حضرت عمرؓ حضرت عثمانؓ حضرت
علیؓ کو افضل جان کے بہت سا اعتقاد اور تعظیم کرے رضی اللہ عنہم اجمعین ان سب باتونپر
اعتقاد کرکے حق جان کے پکا مسلمان ہونے کیلئے وضو نماز کے سیکھے اور نماز کو

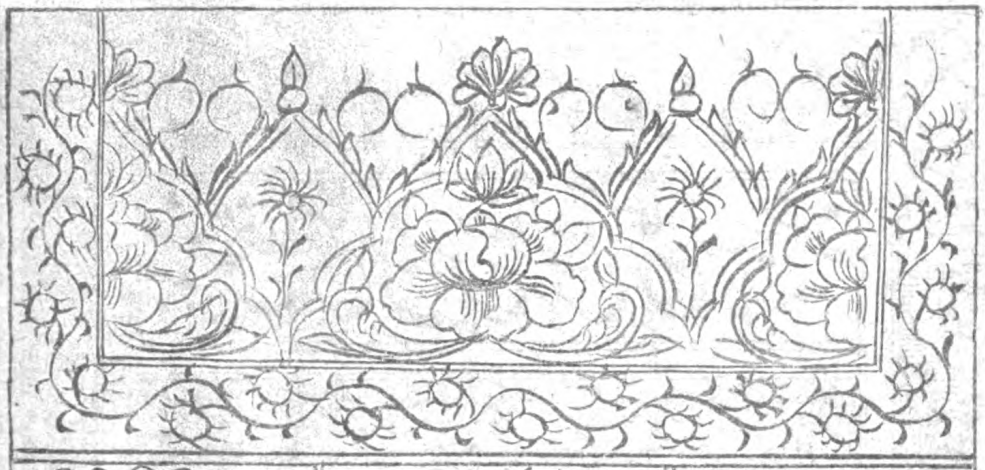
فی ذکر حساب و میزان اعضا ۱۲
فی ذکر پل صراط ۱۲
فی ذکر حوض کوثر ۱۲
فی ذکر شفاعت ۱۲
فی ذکر پیغمبر حضرت ۱۲
فی ذکر دوزخ و عذابہا آن ۱۲
فی بیان ایمان اجمالی ۱۲
فی ذکر اہل بیت عظام و اصحاب کرام ۱۲
فی ذکر اسلام ۱۲

اوسپر قائم ہین نہ مرد ہین نہ عورت کھاتی پیتے نہین خدا کا ذکر اونکی زندگی ہی گنتی کے فرشتے اونکی خدا کی سوا کوئی نہین جانتا اور نہین چار فرشتے بہت نامور ہین جبرئیل کہ کتابین خدا کی اور حکم خدا کے پیغمبرونکے پاس لایا کرتے ہین میکائیل کہ روزی خدا کے حکم سے بندونکو پہونچاتے ہین اور مینہ کی تیاری بھی کرتے ہین اسرافیل کہ صور منہ مین لیے کھڑے ہین قیامت کے دن پھونکین گے عزرائیل کہ مرنیکے وقت جان نکالتے ہین اور ایمان لاوے کہ خدا نے کتابین پیغمبرونکو بھیجی ہین توریت حضرت موسی پر انجیل حضرت عیسی پر زبور حضرت داؤد پر قرآن حضرت محمد مصطفے پر علیہم الصلوۃ والسلام اور بعضی کتابین اور پیغمبرون پر جو کچھ خدا کی کتابون مین لکھا ہی سب حق ہے اوس سب پر ایمان لاوے اور ایمان لاوے کہ خدا نے بندون کی ہدایت کے واسطے دنیا مین پیغمبرون کو بھیجا اور حکم کیا کہ جس راہ پر پیغمبر لیچلین اوسی راہ پر چلو تو دین و دنیا تمہارا درست رہے جو کوئی دوسری راہ چلے گا دوزخی ہوگا سب پیغمبر برحق ہین اور گناہونسے پاک اور ساری خدائی سے افضل ہین اونکی درجی کو کوئی نہین پہونچتا ہی اول پیغمبر حضرت آدم ہین باپ سب آدمیونکی اونکے پیچھے اولاد سی اونکی اور بہت سی پیغمبر ہوی گنتی اونکی خدا کو معلوم ہی آخر سب سے بھیجی دنیا مین حضرت محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم آئی اور پیغمبری حضرت پر ختم ہوئی پر نور حضرت کا سب سے پہلے پیدا ہوا تھا اسیواسطے حضرت سب پیغمبرونکی سردار ہین پیدا ہوئی ہین مکہ شریف مین جب چالیس برس کے ہوی تب خدا کیطرف سی پیغمبری ملی اور قرآن شریف اوترنا شروع ہوا پھر تیرہ برس مکہ شریف مین اور رہی وہان معراج ہوئی حضرت جبرئیل براق لیکر آئی حضرت کو سوار کرکے مسجد اقصے مین لیگئی اور وہانسے ساتون آسمان پر حضرت تشریف لیگئے عرش و کرسی سب کچھ دیکھا اور بہشت اور دوزخ کی بھی سیر کی اور اس رات مین بڑی بڑی نعمتین خدا کی طرف سی پائین اور پانچون وقت کی نماز بھی وہان فرض ہوئی پھر جب حضرت ترپن برس کے ہوئے خدا کے حکم سے مکہ شریف سے مدینہ پاک مین آئے دس برس وہان اور رہی جب تریسٹھ برس کے ہوی وفات پائی چنانچہ قبر شریف حضرت کی وہان بنی چار کرسی حضرت کی یہ ہین محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف اور ایمان لاوی کہ مرنے کے پیچھے آدمی کے پاس دو فرشتے منکر و نکیر آکے سوال کرتے ہین رب تیرا کون ہی دین تیرا کیا ہی یہ کون شخص ہین کہ تمہارے پاس آئے تھے مردہ اگر با ایمان ہی جواب اونکو دیتا ہی رب میرا اللہ دین میرا اسلام اور یہ شخص رسول خدا کے ہین ہمارے واسطے خدا کے حکم لیکر آئی تھی پھر اوس مردی پر خدا کی رحمت ہوتی ہی بہشت کیطرف دروازہ اوسکے واسطے کھولدیتے ہین اور جو یہ مردہ بے ایمان تھا منکر نکیر کا جواب اوسے نہین آتا ہر بار کہتا ہی مین نہین جانتا پھر اوسپر عذاب سخت کرتی ہین اور

ف ذکر معراج ۱۲

ف ذکر مسجد اقصے نام ہی بیت المقدس کا ایک مسجد ہے ملک شام مین ۱۲

ف ذکر شفاعت و عذاب و ثواب قبر ۱۲



بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ علی نوالہ والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ

اے عزیزو سمجھو تم اس باتکو کہ مسلمان ہونا بڑی نعمت ہی جو کوئی مسلمان ہو خدا کے دوستونمین داخل ہو دنیا مین بھی اوسپر رحمت ہو اور آخرت مین بڑے بڑے درجے بہشت مین پاوی اور بغیر مسلمان ہوے کوئی عبادت قبول نہین ہوتی اسواسطے ہر انسان پر لازم ہی کہ پہلے ایمان اور اسلام کی مسئلے سیکھے اور اپنی اولاد کو اور سب گھر کے آدمیونکو سکھاوے تو مرنیکے پیچھے عذاب سے نجات پاوی اور نہین تو بہت عذاب دیکھیگا یہ بھی اور اسکے گھر والے بھی اب سنو تم دل سے مسئلے دین کے کہ پکی پکی کتابون معتبر سے نکال کر بیان کرتا ہون فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ بنیاد اسلام کی پانچ چیزین ہین اول کلمہ شہادت کا دوسرے نماز تیسرے زکوۃ چوتھے حج پانچوین روزی رمضان کے اب سنو تم پہلے کلمے کے معنے فرض یہی ہی مسلمان پر کہ زبان سے اقرار کرے اور دل سے سچ جانے کہ پیدا کرنیوالا ساری جہان کا ایک ہی اللہ اوسکا نام پاک ہی کوئی اوسکا شریک نہین سب بڑائیان اور کمال اوسکیواسطے ہین اور وہ سب عیبونسے پاک ہی کسی کام مین کسیکا محتاج نہین اور سب اوسکی محتاج ہین سب چیزونکی اوسی خبر ہی ایک ذرہ اوس سے چھپا نہین اوسی سب چیزونکی قدرت ہی جو چاہی سو کری کوئی اوسکے حکم کو پھیر نہین سکتا اور جو کچھ بندے کام کرتے ہین بھلا یا برا بلکہ جو دنیا مین ہوتا ہی سب خدا کی تقدیر سے ہی یعنے خدا نے پہلے ہی مقرر کر رکھا تھا کہ فلانے سے فلانے وقت ایسا ایسا ہوگا اور ایمان لاوی کہ فرشتے بندے خدا کے ہین پیدا ہوئے نور سے پاک ہین گناہ نہین کرتے جس جس کام پر خدا نے مقرر کر دیا

اوسپر قائم ہین نہ مرد ہین نہ عورت کھاتی پیتے نہین خدا کا ذکر اونکی زندگی ہی گنتی کے فرشتے اونکی خدا کی سوا کوئی نہین جانتا اونمین چار فرشتے بہت نامور ہین جبرئیل کہ کتابین خدا کی اور حکم خدا کے پیغمبرونکے پاس لایا کرتے ہین میکائیل کہ روزی خدا کے حکم سے بندونکو پہونچاتے ہین اور مینہ کی تیاری بھی کرتے ہین اسرافیل کہ صور منہ مین لیے کھڑے ہین قیامت کے دن پھونکین گے عزرائیل کہ مرنیکے وقت جان نکالتے ہین اور ایمان لاوے کہ خدا نے کتابین پیغمبرونکو بھیجی ہین توریت حضرت موسی پر انجیل حضرت عیسی پر زبور حضرت داؤد پر قرآن حضرت محمد مصطفے پر علیہم الصلوۃ والسلام اور بعضی کتابین اور پیغمبرون پر جو کچھ خدا کی کتابون مین لکھا ہی سب حق ہے اوس سب پر ایمان لاوے اور ایمان لاوے کہ خدا نے بندون کی ہدایت کے واسطے دنیا مین پیغمبرون کو بھیجا اور حکم کیا کہ جس راہ پر پیغمبر لیچلین اوسی راہ پر چلو تو دین و دنیا تمہارا درست رہے جو کوئی دوسری راہ چلے گا دوزخی ہوگا سب پیغمبر برحق ہین اور گناہ و نقص سے پاک اور ساری خدائی سے افضل ہین اونکے درجے کو کوئی نہین پہونچتا ہی اول پیغمبر حضرت آدم ہین باپ سب آدمیونکی اونکے پیچھے اولاد سی اونکی اور بہت سی پیغمبر ہوی گنتی اونکی خدا کو معلوم ہی آخر سب سے بھیجی دنیا مین حضرت محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم آئی اور پیغمبری حضرت پر ختم ہوئی پر نور حضرت کا سب سے پہلے پیدا ہوا تھا اسیواسطے حضرت سب پیغمبرونکی سردار ہین پیدا ہوئی ہین مکہ شریف مین جب چالیس برس کے ہوی تب خدا کیطرف سی پیغمبری ملی اور قرآن شریف اوترنا شروع ہوا پھر تیرہ برس مکہ شریف مین اور رہی وہان معراج ہوئی حضرت جبرئیل براق لیکر آئی حضرت کو سوار کرکے مسجد اقصے مین لیگئی اور وہانسے ساتون آسمان پر حضرت تشریف لیگئے عرش و کرسی سب کچھ دیکھا اور بہشت اور دوزخ کی بھی سیر کی اور اس رات مین بڑی بڑی نعمتین خدا کی طرف سی پائین اور پانچون وقت کی نماز بھی وہان فرض ہوئی پھر جب حضرت ترپن برس کے ہوئے خدا کے حکم سے مکہ شریف سے مدینہ پاک مین آئے دس برس وہان اور رہی جب تریسٹھ برس کے ہوی وفات پائی چنانچہ قبر شریف حضرت کی وہان بنی چار کرسی حضرت کی یہ ہین محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف اور ایمان لاوی کہ مرنے کے پیچھے آدمی کے پاس دو فرشتے منکر و نکیر آکے سوال کرتے ہین رب تیرا کون ہی دین تیرا کیا ہی یہ کون شخص ہین کہ تمہارے پاس آئے تھے مردہ اگر با ایمان ہی جواب اونکو دیتا ہی رب میرا اللہ دین میرا اسلام اور یہ شخص رسول خدا کے ہین ہمارے واسطے خدا کے حکم لیکر آئی تھی پھر اوس مردی پر خدا کی رحمت ہوتی ہی بہشت کیطرف دروازہ اوسکے واسطے کھولدیتے ہین اور جو یہ مردہ ایمان نتھا منکر نکیر کا جواب اوسے نہین آتا ہر بار کہتا ہی مین نہین جانتا پھر اوسپر عذاب سخت کرتی ہین اور

ف اوپر درود اور سلام ۱۲
ف بیان ایمان مجمل مفصل خدا سے تعالے ۱۲
ف بیان ایمان بر رسل علیہم السلام ۱۲
ف بیان پیغمبر ہا خاتم النبیین ۱۲
ف ذکر معراج ۱۲
ف مسجد اقصے نام ہی بیت المقدس کا کہ ایک مسجد ہے ملک شام مین ۱۲
ف ذکر منکر و نکیر و عذاب و ثواب قبر ۱۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ علی نوالہ والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ

اے عزیزو سمجھو تم اس باتکو کہ مسلمان ہونا بڑی نعمت ہی جو کوئی مسلمان ہو خدا کے دوستونمین داخل ہو
دنیا مین بھی اوسپر رحمت ہو اور آخرت مین بڑے بڑے درجے بہشت مین پاوی اور بغیر مسلمان ہوے
کوئی عبادت قبول نہین ہوتی اسواسطے ہر انسان پر لازم ہی کہ پہلے ایمان اور اسلام کی مسئلے
سیکھے اور اپنی اولاد کو اور سب گھر کے آدمیونکو سکھاوے تو مرنیکے پیچھے عذاب سے نجات پاوی
اور نہین تو بہت عذاب دیکھیگا یہ بھی اور اسکے گھر والے بھی اب سنو تم دل سے مسئلے دین کے
کہ پکی پکی کتابون معتبر سے نکال کر بیان کرتا ہون فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ
بنیاد اسلام کی پانچ چیزین ہین اول کلمہ شہادت کا دوسرے نماز تیسرے زکوۃ چوتھے حج پانچوین
روزہ رمضان کے اب سنو تم پہلے کلمے کے معنے فرض یہی ہی مسلمان پر کہ زبان سے اقرار کرے اور
دل سے سچ جانے کہ پیدا کرنیوالا ساری جہان کا ایک ہی اللہ اوسکا نام پاک ہی کوئی اوسکا شریک نہین
سب بڑائیان اور کمال اوسیکو ہین اور وہ سب عیبونسے پاک ہی کسی کام مین کسیکا محتاج نہین اور
سب اوسکی محتاج ہین سب چیزونکی اوسی خبر ہی ایک ذرہ اوس سے چھپا نہین اوسی سب چیزونکی قدرت ہی جو
چاہی سو کری کوئی اوسکے حکم کو پھیر نہین سکتا اور جو کچھ بندے کام کرتے ہین بھلا یا برا بلکہ جو دنیا مین ہوتا ہی سب
خدا کی تقدیر سی ہی یعنے خدا نے پہلی ہی مقرر کر رکھا تھا کہ فلانی سی فلانی وقت ایسا ایسا ہوگا اور ایمان لاوی
کہ فرشتے بندی خدا کے ہین پیدا ہوئے نور سے پاک ہین گناہ نہین کرتے جس جس کام پر خدا نے مقرر کردیا

فصل بیان ایمان بالرسل علیہم السلام
اور بیان نبوت اور رسالت اور ضرورت ان کی
اوسکے سب نبی اور رسول سچے تھے اور سب کا دین ایک تھا
فصل بیان اسلام
کلمہ اسلام کے
فصل بیان ایمان بالملائکہ
فصل بیان ایمان بالکتب

Kah nafat

INDIAN INSTITUTE

بتوفیق خداوند جهان آفرین و خالق آسمان و زمین نسخه

نفحات

در مطبع منشی نولکشور حسب خواهش جمعی مطبوع خاص و عام گردید

Rāh-ē-najāt

15 E 32.

Indian Institute, Oxford.

The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Newul Kishore.

